سوال

وکرپیشاب کرنا(57)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(104:نہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وکرپیشاب کرنے سے منع کی حدیث ثابت نہیں ہے۔ نہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اور نہ کسی اور سے ثابت ہے۔ "سنن ابن ماجہ "حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث "لاتبل قائما" کھڑے ہوکر پیشاب نہ کرو لیکن یہ حدیث ضعیف ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث اس طرح کے منع والی روایات میں کہیں بھی نہیں ہے سوال میں۔ ہر معاملہ تو وہ نہیں جانتی تھی۔ اس کو معلوم نہیں تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا۔ اس لیے کہتی ہے :

مَن حدّثكم أنّ النبيّ صلى الله عليه وسلم كانَ يبُولُ قائمًا فلاَ تُصدّقُوهُ"

ا نے تمھیں یہ کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر پیشاب کرتے تھے تو تم اس کی تصدیق نہ کرو۔

ن یہ بات بھی تو اسے کسی طرح سے معلوم ہوئی ہے جبکہ بخاری و مسلم میں حذیفہ کی حدیث ہے :

عن حذیفة عن النبيِّ صلّى اللهُ عليه وسلّم أنّهُ سُباطَة قومٍ فبال قائما"

اس طرح کی دو حدیثیں اگر ٹکرائیں تو علماء فرماتے ہیں ایک اگر مثبت ہو اور دوسری حدیث منفی ہو تو مثبت کو مقدم کریں گے منفی پر، کیونکہ یہ اس کا علم ہے کہ جسے جو منفی کو معلوم نہیں ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طہارت کے مسائل صفحہ:153

محدث فتویٰ